7

آرام وسکون

ماخذ: ایک بابی کھیل   مصنف: امتیاز علی تاج   صنفِ ادب: ڈراما

مصنف کا تعارف:

(K.B-U.B)

امتیاز علی تاج (1900ء تا1970ء) اردو کے مَعروف ڈراما نگار ہیں۔ ان کے والد شمس العُلماء مولوی ممتاز علی بھی بلند پایہ مصنف اور ان کی والدہ بھی مضمون نگار تھیں۔ تاج نے سنٹرل ماڈل ہائی سکول سے میٹرک اور گورنمنٹ کالج سے بی۔ اے کی سند حاصل کی۔ انھیں بچپن ہی سے علم وادب اور ڈراما سے دل چسپی تھی۔ دراصل یہ ان کا خاندانی وِرثہ تھا۔ زمانہ طالب علمی کے دوران ہی ادبی رسالہ ''کہکشاں'' نکالنا شروع کر دیا۔ ڈراما نگاری کا شوق کالج میں پیدا ہوا گورنمنٹ کالج لاہور کی ڈرامیٹک سوسائٹی کے سرگرم رکن تھے۔ اسی دوران انھوں نے مختلف انگریزی ڈراموں کے ترجمے بھی کیے۔ اس فن میں انھوں نے اتنی ترقی کی کہ بائیس برس کی عمر میں اپنا شُہرہ آفاق ڈراما ''انارکلی'' لکھا جو اردو ڈراما کی تاریخ میں سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے ''چچا چھکن'' کے نام سے ان کے مزاحیہ خاکے شائع اور بہت مقبول ہوئے۔ انھوں نے کئی فلمی کہانیوں کے علاوہ ریڈیو کے لیے بھی فیچر اور ڈرامے تحریر کیے۔ رسالہ ''تہذیب نسواں'' اور ''پھول'' کی ادارت کے علاوہ مجلس ترقی ادب لاہور کے سیکرٹری کے فرائض بھی انجام دیتے رہے۔

ان کی تصانیف میں ڈراما ''انارکلی'' پاکستان اور بھارت سے کئی مرتبہ شائع ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ ''چچا چھکن'' ''سپاہی اور درویش'' اور ''ریڈیو اور ٹیلی ویژن کی خبروں اور پروگراموں کی تیاری اور پیش کشی'' کو بھی کتابی صورت میں مرتب کیا جا چکا ہے۔

امتیاز علی تاج کے ڈراموں میں تمام لِسانی خوبیاں موجود ہیں۔ ان کی تحریر سادہ اور بے تکلف ہے۔ وہ الفاظ کا استعمال بڑے سلیقے سے کرتے ہیں۔ ان کے معمولی الفاظ بھی قاری کے ذہن پر گہرا اثر مُرتّب کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے ڈراموں میں چُستی، برجستگی اور بے سَاختگی ملتی ہے۔ مکالموں کے علاوہ امتیاز علی تاج اپنے کرداروں کی تخلیق میں بھی فنی مہارت کا ثبوت دیتے ہیں۔ ان کے کردار جان دار، زندہ اور مُتحرک ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ ان کے ہاں جذبات نگاری کی ایسی حسین مثالیں ملتی ہیں جو اردو کے ڈرامائی ادب میں بہت کم دستیاب ہیں۔ بلاشبہ ڈرامے کی تاریخ اُن کی خدمات سنہری حُروف سے لکھنے کے قابل ہیں۔

www.ilmkidunya.com

مشکل الفاظ کے معانی

(K.B)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تردّد	فکر، پریشانی	تکان	تھکاوٹ
حرارت ہوگئی ہے	بدن گرم ہوگیا ہے، بخار ہوگیا ہے	نصیب دشمناں	خدا یہ تکلیف دشمنوں کو نصیب کرے اور آپ محفوظ رہیں
خاک اثر نہیں ہوتا	ذرا اثر نہیں ہوتا	تاکید	تلقین
اعصاب	عَصب کی جمع، پٹھے	مضر	نقصان دہ
تقویت	قوت، طاقت	پرندہ پر نہ مارے گا	کوئی چیز نہیں آئے گی، بالکل خاموشی اور سکون رہے گا
چپکا پڑا رہنا	خاموش پڑے رہنا	اللہ مارے	کم بخت، مردود
سَقّا	پانی بھرنے والا	کان پر جوں نہیں رینگتی	بالکل اثر نہیں ہوتا
سر پر سوار ہونا	سر چڑھنا، پریشان کرنا	دم اُلجھنا	طبیعت گھبرانا
سر کھجانے کی فرصت نہیں ملتی	بہت زیادہ مصروفیت رہتی ہے	مُقوی	قوت بخش
کھٹ پٹ	شور	زِچ ہوکر	پریشان ہوکر، تنگ آکر
علیل	بیمار	دل پُر ہونا	دل بھرنا
نغمہ سَرائی	گیت گانا	چِڑ نہ جائیں	بُرا نہ مان جائیں
یک نہ شُد دو شُد	ایک مصیبت تو تھی ہی دوسری اور آگئی	ہاون دستہ	دوائیں کوٹنے کا برتن اور موسلی

سبق کا خلاصہ

(U.B+K.B)

مصنف کا نام: سید امتیاز علی تاج — لاہور بورڈ G-II-2014، G-I-2015، گوجرانوالہ بورڈ G-II-2016

سبق کا عنوان: آرام وسکون

خلاصہ:-

ڈاکٹر صاحب نے میاں کا معائنہ کرتے ہوئے بتایا کہ فکر کی کوئی بات نہیں، تکان کی وجہ سے بخار ہے اور اگر ایک دو روز مکمل آرام کیا تو بالکل تندرست ہوجائیں گے۔ بیوی نے شکایتی انداز میں بتایا کہ صبح دس بجے سے شام سات بجے تک دفتر میں ہی رہتے ہیں اور سمجھانے کے باوجود بھی اپنے معمول پر بدستور قائم ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے بیگم صاحبہ کو مکرّر تاکید کی کہ وہ ان کے آرام کا بہت خیال رکھیں۔ بیگم صاحبہ نے یقین دھیانی کرائی کہ ان کے کمرے میں پرندہ بھی پر نہ مارے گا۔

ڈاکٹر صاحب رخصت ہوئے تو بیوی نے بے وجہ میاں کا حال دریافت کیا اور انھیں ہدایت کی کہ وہ خاموشی سے لیٹے رہیں۔ مزید ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلانے کی گھنٹی پاس رکھ دیتی ہیں تاکہ ان کے جانے کے بعد بوقتِ ضرورت گھنٹی بجا کر انھیں بلالیں۔ گھنٹی نہ ملنے پر گھر کے ملازم للّو کو ڈانٹنے لگی۔ اسی دوران سقّے نے دروازہ کھٹکھٹایا تو بیوی نے چلاتے ہوئے اسے بھی ڈانٹا کہ اس نے اس زور سے دروازہ کھٹکھٹا کر شور کیوں کیا ہے اور اسے جلدی آنے کی نصیحت بھی کی۔ میاں نے یہ شور ختم کرنے کے لیے کہا اور یہ بھی بتایا کہ گھنٹی میز پر انھوں نے رکھی تھی۔ بیوی نے للّو کو گودام میں سے رِیٹھے نہ ملنے پر ڈانٹنے کے بعد میاں کو غذا سے متعلق بے وجہ نصیحتیں کیں۔ اسی دوران صحن میں ننھے کی کھلونا گاڑی کا شور شروع ہوگیا۔ بیوی اسے ڈانٹتی اور گھسیٹتی ایک طرف لے گئی۔

اُدھر میاں کے کمرے میں ٹیلی فون بجنا شروع ہوا۔ جب کوئی فون سننے نہ آیا تو انھیں خود ہی سننا پڑا۔ بیوی نے کمرے میں آتے ہی فون کی تفتیش شروع کردی۔ میاں اس سارے ہنگامے سے مسلسل بے چین ہوکر کراہ رہے تھے کہ ہمسائے نے بےسُرے گانے کے ساتھ ہارمونیم بھی بجانا شروع کردیا۔ میاں کی ہدایت پر بیوی ہمسائے کو خط لکھنے بیٹھی ہی تھی کہ ننھے نے رونا شروع کردیا۔ ادھر دروازے پر ایک فقیر بھی صدائیں لگانے لگا اور للو نے بھی ہاون دستے میں ریٹھے کوٹنا شروع کردیے۔ میاں اس سارے ہنگامے سے زِچ ہوکر اُٹھے اور اپنی ٹوپی اور شیروانی طلب کی۔ بیوی کے پوچھنے پر انھوں نے بتایا کہ وہ آرام وسکون کے لیے دفتر جارہے ہیں۔

(یک بابی ڈرامے)

نثر پاروں کی تشریح

(ا)

نثر پارہ:۔

گھر میں بہرے بستے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کان پر جُوں نہیں رینگتی۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: آرام وسکون

مصنف کا نام: سید امتیاز علی تاج

ماخذ : یک بابی کھیل

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
بہرے	جن کی سماعت کمزور ہو
اللہ مَاروں	جن پر اللہ کی مار ہو
تاکید کرنا	باربار کہنا، بات پر زور دینا
کان پر جوں نہیں رینگتی	ذرا اثر نہیں ہوتا

تشریح:۔ (K.B-U.B)

تشریح طلب نثر پارے میں بیوی سقّے کو کنڈی زور سے کھٹکھٹانے پر ڈانٹ رہی ہے کہ اسے تمیز نہیں کہ گھر میں مریض موجود ہے۔ شور وغُل ان کے لیے باعثِ ہلاکت ہے اور ڈاکٹر کی بھی یہی تاکید ہے۔ اس جاہل کو تمیز ہے اور نہ ہی مریض کا خیال کہ اس قدر شور ان کی صحت کے لیے اچھا نہیں ہے۔ یہ گھر بہروں کا تو نہیں کہ جہاں اتنی زور سے دروازہ پیٹ کر اپنی آمد کا اعلان کیا جائے۔ اسی ڈانٹ کے دوران بیوی کو اچانک یہ یاد آجاتا ہے کہ سقّا تو اپنے مقررہ وقت کے بعد آیا ہے۔ اب بیوی کی ڈانٹ کا موضوع تبدیل ہوجاتا ہے۔ نئے موضوع میں سقے کو پانی وقت پر لانے اور نصیحت کو یاد رکھنے کی ہدایت کے ساتھ ساتھ نوکری سے نکالنے کی دھمکیاں بھی شامل ہیں۔

بیوی کی اس ڈانٹ ڈپٹ اور نصیحتی تقریر کے دوران بچارے سقّے کی کیا مجَال کہ کچھ کہے۔ اس لیے یہ سارا تماشا یک طُرفہ ہی ہے۔ سقے کو شور وغُل نہ کرنے کی نصیحت، **''اوروں کو نصیحت خود میاں فضیحت''** کے مُصداق ہے۔

بیوی کے کردار سے یہ سمجھا جاسکتا ہے کہ امورِ خانہ داری میں خاتونِ خانہ کا سلیقہ شعار ہونا لازم ہے ورنہ کنُبے کے افراد کے ساتھ ساتھ گھر کے ملازمین کو بھی آرام و سکون میسر نہیں آسکتا ہے۔ بیوی کے اس طرح کے رویے سے یہ بھی ظاہر ہے کہ میاں کی بیماری کی اصل وجہ بھی بیوی کی عدم توجہ اور بدمزاجی ہی ہے۔

www.ilmkidunya.com

(۲)

نثر پارہ:۔

ننھا ہے آپ کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ان کی طبیعت گھبراتی ہے۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: آرام وسکون

مصنف کا نام: سید امتیاز علی تاج

ماخذ : یک بابی کھیل

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
کم بخت	کم نصیب والا، نامراد
دل بَھرنا	جی بھرنا، اکتانا، بیزار ہونا
صاحبزادہ	بیٹا
جُھونک دینا	جلا ڈالنا، ایندھن بنا ڈالنا

تشریح:۔ (K.B-U.B)

تشریح طلب نثر پارے میں بیوی کی عدم توجہ اور بدمزاجی کو واضح کیا گیا ہے۔میاں بیمار ہیں اور ڈاکٹر نے انھیں مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے اور ان کی بیوی کو بھی ہدایت کی ہے کہ وہ ان کے آرام وسکون کا مکمل خیال رکھیں۔ بیوی امورِخانہ داری میں بالکل بدسلیقہ ہے۔وہ گھر میں سب کو نصیحتیں کرتی پھر رہی ہے کہ وہ شور غل نہ کریں کیوں کہ میاں کو ڈاکٹر نے مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے لیکن وہ خود اس پر عمل نہیں کر رہی ہے۔یہ اس کی عدم توجہ ہی ہے کہ اسے اپنے بچے کو بھی سنبھالنا نہیں آ رہا ہے۔بچہ صحن میں کھلونا گاڑی چلاتا ہے میاں اس شور سے پریشان ہوتے ہیں تو بیوی بچے سے نہایت سختی سے پیش آتے ہوئے اور چیختے چلاتے ہوئے اسے اس کھیل سے منع کرتی ہے۔وہ اسے دھمکی دیتی ہے کہ اگر وہ باز نہ آیا تو وہ اس کی کھلونا گاڑی چولھے میں جلا دے گی۔وہ بچے کو نصیحت بھی چیختے ہوئے ہی کرتی ہے کہ اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اس کے ابا بیمار ہیں اور اس طرح شوروغُل ان کی صحت کے لیے ہرگز اچھا نہیں ہے۔بیوی کا اپنے بچے کے ساتھ اس طرح کا رویہ اس بات کی واضح دلیل ہے کہ وہ امورِخانہ داری میں بدسلیقہ اور پھوہڑ ہے اور چاہتے ہوئے بھی گھر میں اپنے میاں کے لیے آرام وسکون والا ماحول قائم نہیں کر پا رہی ہے۔سچ ہے کہ:

"گھر عورت کی سلطنت ہوتا ہے اور اگر عورت نہ تربیت یافتہ ہوگی تو اپنی سلطنت کو برباد کر چھوڑے گی"

بحیثیتِ مجموعی ڈراما "آرام وسکون" اس بات کی واضح مثال ہے کہ مصنف کے مزاح میں کہیں بھی مصنوعی پن ہیں اور تکلف نظر نہیں آتا۔انھوں نے واقعات اور کرداروں کے سیدھے سادے مکالموں سے مزاح پیدا کیا ہے۔اس کے علاوہ کرداروں کی تخلیق اور مکالمہ نگاری بھی امتیاز علی تاج کی فنی مہارت کا ثبوت ہے۔

(۳)

نثر پارہ:۔

توبہ آپ تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دوسطریں لکھ لوں

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: آرام وسکون

مصنف کا نام: امتیاز علی تاج

ماخذ : یک بابی کھیل

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
بوکھلانا	پریشان ہونا
نامراد	جو اپنی مراد نہ پاسکے
قیامت آنا	مصیبت آنا
سَطریں	لائنیں

تشریح:۔ (K.B)

تشریح طلب اقتباس بیوی کے مکالمے پر مبنی ہے۔ گھر میں مختلف آوازوں میں جب ہمسائے کے ہارمونیم اور بے سُرے گانے کی آواز شامل ہوئی تو میاں نے بیوی کو بذریعہ خط ہمسائے کو منع کرنے کے لیے کہا۔ بیوی جب خط لکھنے بیٹھی تو چھوٹے بچے کے گرنے کی آواز آئی۔ بچے نے چوٹ کی وجہ سے رونا شروع کر دیا۔ جس پر میاں نے کہا **"یک نہ شُد، دو شُد"**

میاں کی اس بات پر بیوی پریشان ہوگئی اور شوہر سے کہنے لگی کہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ خط لکھ رہی ہوں ایسے میں بچے کو کیسے چپ کرا سکتی ہوں۔ دور سے ہی بچے کو بھی ڈانٹتی ہے کہ چپ کر جا ہل بدنصیب! چوٹ لگنے سے خون ہی تو نکلا ہے کون سی قیامت آ گئی ہے۔ ابھی آ رہی ہوں دو لائنیں لکھ لوں۔

بیوی دراصل اپنے پھوہڑپن کی وجہ سے گھر کو سنبھال ہی نہیں پا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میاں کو آرام وسکون کا ماحول دینے کی خواہش میں بوکھلا گئی ہے اسی بوکھلاہٹ میں وہ سکون کی بجائے بے سکونی کا باعث بن رہی ہے۔

گھر عموماً انسان کے لیے گوشہ عافیت ہوتا ہے۔ تھکا ماندہ انسان اپنے گھر میں ہی آ کر آرام وچین پا سکتا ہے لیکن اگر خاتونِ خانہ ناتربیت یافتہ اور بدسلیقہ ہو تو پھر گھر سب سے زیادہ بے سکونی کی جگہ بن جاتا ہے اور انسان گھر سے باہر رہنے میں ہی عافیت سمجھتا ہے۔ جیسا کہ اس "ڈرامے" کے آخر میں میاں دفتر جانے میں ہی اپنی بھلائی سمجھتا ہے۔

بحیثیتِ مجموعی ڈراما "آرام وسکون" اس بات کی واضح مثال ہے کہ مصنف کے مزاح میں کہیں بھی مصنوعی پن ہیں اور تکلف نظر نہیں آتا۔ انھوں نے واقعات اور کرداروں کے سیدھے سادے مکالموں سے مزاح پیدا کیا ہے۔ اس کے علاوہ کرداروں کی تخلیق اور مکالمہ نگاری بھی امتیاز علی تاج کی مہارت کا ثبوت ہے۔

(K.B)

مشقی سوالات

سوال نمبر1۔ سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(الف): روزانہ آرام وسکون نہ کیا جائے تو اس کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟ گوجرانوالہ بورڈ G-I-2014

جواب: **آرام وسکون نہ کرنے کا نتیجہ**

روزانہ آرام وسکون نہ کیا جائے تو بیمار پڑ کر بہت زیادہ وقت نکالنے کی ضرورت پڑ جاتی ہے اور بیماری کی تکلیف الگ سے اٹھانا پڑتی ہے۔

(ب): بیماری کے باوجود میاں دفتر جانے کے لیے کیوں تیار ہو جاتا ہے؟ لاہور بورڈ G-I-2014، G-II-2015، G-I-2016

جواب: **میاں کے دفتر جانے کا سبب**

بیماری کے باوجود میاں دفتر جانے کے لیے اس لیے تیار ہو جاتا ہے کیوں کہ اس کی بدسلیقہ اور باتونی بیوی گھر میں آرام وسکون والا ماحول قائم کرنے کے لیے پوری طرح ناکام رہتی ہے۔

(ج): اس ڈرامے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: **ڈرامے کا نتیجہ**

اس ڈرامے سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ایک بدسلیقہ، باتونی اور پھوہڑ قسم کی خاتون خانہ گھر میں تمام افراد کا آرام وسکون غارت کر دیتی ہے۔

(د): بہت زیادہ شور وغل بھی ماحولیاتی آلودگی کا سبب بنتا ہے، شور کی آلودگی سے صحت پر کیا اثر پڑتا ہے؟

جواب: **شور کی آلودگی**

شور کی آلودگی سے صحت پر بہت مُضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ قوتِ سماعت متاثر ہوتی ہے۔ اعصاب میں تناؤ اور مزاج میں چڑچڑاپَن پیدا ہوتا ہے۔ رفتہ رفتہ انسان بے شمار جسمانی اور نفسیاتی بیماریوں کی لپیٹ میں آ جاتا ہے۔

(ہ): صحت مند رہنے کے لیے کیا باتیں ضروری ہیں؟ گوجرانوالہ بورڈ G-I-2016، G-II-2015

جواب: **صحت مند رہنے کی باتیں**

صحت مند رہنے کے لیے درج ذیل باتیں ضروری ہیں:۔

- ☆ کام کے ساتھ ساتھ آرام وسکون کی کے لیے بھی وقت نکالنا۔
- ☆ کام کی پریشانیوں اور اُلجھنوں کو حد سے زیادہ سر پر سوار نہ کرنا۔
- ☆ خود کو ہر طرح کی آلودگی سے بچانے کی کوشش کرنا۔
- ☆ متوازن غذا کا استعمال کرنا۔
- ☆ موزوں وقت پر موزوں ورزش کرنا۔ وغیرہ وغیرہ

(و): ہمسائے کی کون سے حرکت سے میاں کے آرام وسکون میں خلل پڑ رہا تھا؟ لاہور بورڈ G-II-2014

جواب: **آرام وسکون میں مخل ہمسایہ**

ہمسائے کے بے سُرے گانے اور ہارمونیم کی آواز سے میاں کے آرام وسکون میں خلل پڑ رہا تھا۔

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر۲۔ واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔ (K.B)

واحد	جمع
وقت	اوقات
ضرورت	ضروریات
ہدایت	ہدایات
غذا	اغذیہ
طبیعت	طبائع
ہمسایہ	ہمسائے

سوال نمبر۳۔ مندرجہ ذیل کے مذکر اور مؤنث لکھیں۔ (K.B)

مذکر	مؤنث
صاحب	بیگم
میاں	بیوی
فقیر	فقیرنی
ملازم	ملازمہ
بچہ	بچی

سوال نمبر۴۔ مندرجہ ذیل جملوں کو درست کر کے لکھیں۔ (K.B)

نمبر شمار	غلط جملے	درست جملے
i	میرے ابو دفتر سے واپس لوٹ آئے ہیں۔	میرے ابو دفتر سے لوٹ آئے ہیں۔
ii	ڈاکٹر نے مریض کو دوائی دی۔	ڈاکٹر نے مریض کو دوا دی۔
iii	میرے پیٹ میں درد ہو رہی ہے۔	میرے پیٹ میں درد ہو رہا ہے۔
iv	یہ میز پرانا ہو چکا ہے۔	یہ میز پرانی ہو چکی ہے۔
v	نوکر نے کمرے میں جھاڑو دیا۔	نوکر نے کمرے میں جھاڑو دی۔

سوال نمبر۵ ۔ اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کریں۔ (K.B)

تَرَدُّدُ تَقْوِیَّتُ شُوْرُوغُلُ مُقَوِّیْ مُطْلَقُ

سوال نمبر۶ ۔ درست جواب کے آگے (✓) کا نشان لگائیں۔ (K.B)

1۔ سبق ”آرام وسکون“ کے مصنف کون ہیں؟

(A) پریم چند (B) سید امتیاز علی تاج (C) مولوی نذیر احمد (D) میرزا ادیب

2۔ ڈاکٹر کے مطابق میاں کو کیا بیماری تھی؟

(A) شوگر (B) دل کی بیماری (C) تکان اور حرارت (D) سر درد

3۔ میاں کتنے بجے دفتر جایا کرتے تھے؟

(A) صبح آٹھ بجے (B) شام سات بجے (C) صبح دس بجے (D) صبح نو بجے

www.ilmkidunya.com

4۔ ڈاکٹر کو میاں نے کس بات کی تاکید کی تھی؟

(A) وقت پر دوا کھانے کی (B) انجکشن لگوانے کی (C) خاموش لیٹے رہنے کی (D) سیر کرنے کی

5۔ سبق ''آرام وسکون'' میں گھریلو ملازم کا نام کیا تھا؟

(A) کلّو (B) للّو (C) بلّو (D) ٹلّو

6۔ گھنٹی کس نے میز سے اٹھا کر انگیٹھی پر رکھی تھی؟

(A) بیوی نے (B) میاں نے (C) للو نے (D) ننھے نے

7۔ میاں صاحب کا نام کیا تھا؟

(A) اشتیاق (B) مشتاق (C) اشفاق (D) اسحاق

8۔ ملازم کیا چیز کوٹ رہا تھا؟

(A) نمک (B) مرچیں (C) رِیٹھے (D) گرم مسالا

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

C	8	C	7	B	6	B	5	C	4	C	3	C	2	B	1

سوال نمبر ۶۔ خالی جگہ پُر کریں۔ (K.B)

(الف) تردّد کی کوئی بات نہیں، میں نے بہت اچھی طرح **معائنہ** کر لیا ہے۔

(ب) میرے خیال میں انھیں دوا سے زیادہ **آرام وسکون** کی ضرورت ہے۔

(ج) اتنا کام نہ کیا کرو **نصیب دشمناں** صحت سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔

(د) جی نہیں! دوا کی **مُطلق** ضرورت نہیں۔

(ہ) مریض کے کمرے میں **شوروغل** نہیں ہونا چاہیے۔

(و) خاموشی اعصاب کو ایک **تقویت** بخشتی ہے۔

(ز) اللہ جانے یہ کون **اللہ مارا** میری چیزوں کو اُلٹ پلٹ کرتا ہے۔

(ح) **اللہ ماروں** کو اتنا خیال بھی تو نہیں آتا کہ گھر میں کوئی بیمار پڑا ہے۔

(ط) میں **نامراد** کو **بیسیوں** مرتبہ کہلا چکی ہوں کہ سویرے ہو جایا کرے۔

(ی) **کم بخت** نے قسم کھا رکھی ہے کہ کبھی کوئی چیز **ٹھکانے** پر نہ رہنے دے گا۔

(س) **بچارے** کو سر کھجانے کی فرصت نہیں ملتی۔

(ص) صاحب زادے نے **نغمہ سرائی** نہ فرمائی تو دنیا کسی بہت بڑی نعمت سے محروم نہ ہو جائے گی۔

اضافی سوالات

(K.B)

سوال 1 امتیاز علی تاج کے ڈراموں کے کرداروں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: **امتیاز علی تاج کے کردار**

امتیاز علی تاج کرداروں کی تخلیق میں بڑی فنی مہارت کا ثبوت دیتے ہیں۔ وہ اپنے کرداروں کو نفسیاتی تجزیے کے ساتھ آگے بڑھاتے ہیں۔ ان کے کردار محض کٹھ پتلی نہیں ہوتے بلکہ جاندار، زندہ اور متحرک ہوتے ہیں۔

www.ilmkidunya.com www.ilmkidunya.com

سوال 2 بیوی نے بلانے کی گھنٹی کہاں رکھی تھی اور وہ اسے کہاں سے ملی؟

جواب: بلانے کی گھنٹی ملی

بیوی نے بلانے کی گھنٹی میز پر رکھی تھی لیکن اسے وہ انگیٹھی پر سے ملی۔

سوال 3 ڈاکٹر صاحب نے میاں کے لیے کون سی اغذیہ تجویز کیں؟

جواب: میاں کے لیے مُجوزہ اغذیہ

ڈاکٹر صاحب نے میاں کے لیے مالٹڈ ملک، نارنگی کا رس اور ساگودانے کی کھیر تجویز کی۔

سوال 4 میاں نے کون سی غذا کی فرمائش کی اور بیوی نے اسے کیا مشورہ دیا؟

جواب: میاں کی فرمائش اور بیوی کا مشورہ

میاں نے ساگودانے کی فرمائش کی اور بیوی نے اسے چوزے کی یخنی کا مشورہ دیا۔

سوال 5: ڈرامے سے کیا مراد ہے؟

جواب: ڈراما کی تعریف

ڈراما جس یونانی لفظ سے ماخوذ ہے۔اس کے معنی ہیں ''کر کے دکھانا''۔ڈراما بھی ایک کہانی ہوتی ہے لیکن اسے کرداروں کی حرکات وسکنات اور مکالموں کی مدد سے پیش کیا جاتا ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات

(K.B)

1۔ **سبق ''آرام وسکون'' کے مصنف ہیں:** گوجرانوالہ بورڈ G-I-2017، لاہور بورڈ G-II-2014

(A) سید امتیاز علی تاج (B) سر سید احمد خان (C) ڈپٹی نذیر احمد (D) مولانا آزاد

2۔ **سید امتیاز علی تاج کا سنہ پیدائش ہے:**

(A) ۱۸۸۰ء (B) ۱۸۳۱ء (C) ۱۹۰۰ء (D) ۱۹۱۲ء

3۔ **سبق ''آرام وسکون'' کے مصنف کا سنہ وفات ہے:**

(A) ۱۹۱۲ء (B) ۱۹۱۴ء (C) ۱۹۰۰ء (D) ۱۹۷۰ء

4۔ **سید امتیاز علی تاج پیدا ہوئے:** گوجرانوالہ بورڈ G-II-2014

(A) دلی میں (B) لکھنؤ میں (C) لاہور میں (D) سیالکوٹ میں

5۔ **سید امتیاز علی تاج کے والد مولوی ممتاز علی کو خطاب ملا:**

(A) رستم زماں کا (B) خان بہادر کا (C) شمس العلما کا (D) حکیم الامت کا

6۔ **اپنے زمانہ طالب علمی میں مُنفرد انگریزی ڈراموں کے تراجم پیش کیے:**

(A) سید امتیاز علی تاج نے (B) پطرس نے (C) ڈپٹی نذیر احمد نے (D) سر سید نے

7۔ **سید امتیاز علی تاج نے مشہورِ زمانہ ڈراما ''انارکلی'' لکھا:**

(A) ۱۹۳۰ء میں (B) ۱۹۳۱ء میں (C) ۱۹۳۲ء میں (D) ۱۹۳۳ء میں

8۔ **رسالہ ''تہذیب نسواں'' اور ''پھول'' کے مدیر رہے:**

(A) سر سید (B) ڈپٹی نذیر احمد (C) پریم چند (D) امتیاز علی تاج

www.ilmkidunya.com

9۔ سید امتیاز علی تاج نے جو ریڈیو پروگرام شروع کیا اس کا نام تھا:

(A) یہ پاکستان ہے (B) پاکستان ہمارا ہے (C) میرا وطن پاکستان ہے (D) پاکستان میرا دیس ہے

10۔ امتیاز علی تاج مجلسِ ترقی ادب لاہور کے رہے:

(A) چیئرمین (B) صدر (C) سیکرٹری (D) رکن

11۔ امتیاز علی تاج کے ڈراموں میں تمام خوبیاں موجود ہیں:

(A) لِسّانی (B) علمی (C) معاشرتی (D) ادبی

12۔ امتیاز علی تاج بڑی فنی مہارت کا ثبوت دیتے ہیں:

(A) مکالموں میں (B) کرداروں کی تخلیق میں (C) موضوع کے انتخاب میں (D) عنوان کے انتخاب میں

13۔ امتیاز علی تاج نفسیاتی تجزیے کے ساتھ کسے آگے بڑھاتے ہیں؟

(A) مکالموں کو (B) موضوع کو (C) کہانی کو (D) کرداروں کو

14۔ کسی ڈرامے کی کامیابی کا دارومدار ہوتا ہے:

(A) کہانی پر (B) مکالموں پر (C) عنوان پر (D) کرداروں پر

15۔ سبق ''آرام وسکون'' صنفِ نثر کے اعتبار سے ہے: گوجرانوالہ بورڈ G-I-2016

(A) افسانہ (B) ناول (C) کہانی (D) ڈراما

16۔ سبق ''آرام وسکون'' میں سب سے اہم کردار ہے:

(A) میاں کا (B) بیوی کا (C) ڈاکٹر کا (D) للّو کا

17۔ جی نہیں بیگم صاحبہ! ______ کی کوئی بات نہیں:

(A) فکر (B) پریشانی (C) تردد (D) وہم

18۔ ڈاکٹر کے مطابق میاں کو بیماری تھی: لاہور بورڈ G-II-2013، گوجرانوالہ بورڈ G-II-2016، G-I-2014

(A) شوگر کی (B) تکان اور حرارت کی (C) دل کی (D) سر درد کی

19۔ میاں دفتر جاتے تھے: گوجرانوالہ بورڈ G-I-2015,2014

(A) صبح دس بجے (B) رات دس بجے (C) صبح نو بجے (D) دوپہر دو بجے

20۔ ان دنوں کام زوروں پر ہے:

(A) بے فائدہ (B) بے طرح (C) بہت زیادہ (D) کافی

21۔ ہر روز تھوڑا تھوڑا وقت ______ نہ نکالا جائے تو پھر بیمار پڑ کر بہت زیادہ وقت نکالنے کی ضرورت پڑ جاتی ہے:

(A) آرام کے لیے (B) سکون کے لیے (C) آرام وسکون کے لیے (D) تفریح کے لیے

www.ilmkidunya.com

22۔ میں نے سمجھا کر اچھی طرح تاکید کر دی ہے کہ دن بھر خاموش لیٹے رہیں۔ یہ الفاظ کہے تھے:

(A) ڈاکٹر نے (B) بیوی نے (C) للّو نے (D) تینوں نے

23۔ ڈاکٹر نے کہا کہ میاں پورے طور پر عمل کریں گے:

(A) نصیحت پر (B) ہدایات پر (C) نسخے پر (D) باتوں پر

24۔ ڈاکٹر نے کہا کہ میاں کو مَطلق ضرورت نہیں:

(A) آرام کی (B) غذا کی (C) دوا کی (D) یخنی کی

25۔ بیوی نے للّو سے کہا کہ ڈاکٹر صاحب کا بیگ پہنچا دیجیو:

(A) کار میں (B) گاڑی میں (C) رِکشے میں (D) تانگے میں

26۔ ایک بات عرض کر دوں بیگم صاحب! مریض کے کمرے میں نہیں ہونا چاہیے:

(A) ٹیلی فون (B) ٹیلی وژن (C) ریڈیو (D) شورغل

27۔ بیوی نے رات کو گھنٹی رکھی تھی:

(A) انگیٹھی پر (B) میز پر (C) اَلماری میں (D) ٹیلی فون کے پاس

28۔ اللہ جانے یہ کون ______ میری چیزوں کو الٹ پلٹ کرتا ہے:

(A) کم بخت (B) منحوس (C) اللہ مارا (D) نامراد

29۔ ارے للّو! دیکھو یہ کون ______ توڑے جا رہا ہے:

(A) کِواڑ (B) دروازہ (C) کھلونا گاڑی (D) ہاون دستہ

30۔ اچھی خاصی ______ ہونے کو آ گئی ہے۔ کل سے اتنی دیر میں آیا تو نوکری سے الگ کر دوں گی:

(A) صبح (B) دوپہر (C) شام (D) رات

31۔ میں نامراد (سقّے) کو بیسیوں مرتبہ کہلا چکی ہوں کی ہو جایا کرے:

(A) صبح سویرے (B) سرِ شام (C) دوپہر تک (D) سہ پہر تک

32۔ بیوی: بخشوں کیسے؟ ذرا ______ دو تو یہ لوگ سر پر سوار ہو جاتے ہیں:

(A) ڈِھیل (B) طرح (C) عزت (D) احترام

33۔ گھنٹی انگیٹھی پر رکھی تھی:

(A) بیوی نے (B) للو نے (C) میاں نے (D) ننھے نے

www.ilmkidunya.com

34۔ ملازم کیا چیز کوٹ رہا تھا: لاہور بورڈ G-II-2017

(A) مرچیں (B) نمک (C) آملے (D) رِیٹھے

35۔ بیوی نے للو کو ریٹھے ڈھونڈنے کے لیے کہا تھا:

(A) صبح سویرے (B) شام کو (C) گزشتہ رات کو (D) دو دن پہلے

36۔ ڈاکٹر نے میاں کے لیے کتنی غذائیں تجویز کی تھیں:

(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

37۔ کون سی غذا کاغذ پر نہیں لکھی تھی؟

(A) مالٹڈ ملک (B) نارنگی کا رس (C) یخنی (D) ساگودانے کی کھیر

38۔ بیوی کے پوچھنے پر میاں نے کس غذا کی فرمائش کی؟

(A) یخنی (B) نارنگی کا رس (C) ساگودانے کی کھیر (D) مالٹڈ ملک

39۔ بیوی نے میاں کو کس غذا کا مشورہ دیا؟

(A) یخنی کا (B) کھچڑی کا (C) دودھ کا (D) سیب کے رس کا

40۔ بیوی کے خیال میں مُقوی غذا ہے:

(A) نارنگی کا رس (B) دودھ (C) کھچڑی (D) یخنی

41۔ دیر لگ جائے گی یخنی کی تیاری میں ______ بازار سے منگوانا ہوگا:

(A) مرغ (B) چوزہ (C) چکن (D) گوشت

42۔ ننھا عید کے روز کھلونا گاڑی لایا تھا:

(A) میلے سے (B) دکان سے (C) بازار سے (D) چائنہ بازار سے

43۔ بیوی کے غائب ہوتے ہی میاں کے کمرے میں آواز آنے لگتی ہے:

(A) ٹیلی فون کی گھنٹی کی (B) بچے کے رونے کی (C) جھاڑ وپھرنے کی (D) ہارمونیم کی

44۔ آرام وسکون میں میاں کا نام تھا: لاہور بورڈ G-I-2013، G-I-2017

(A) اشتیاق (B) مشتاق (C) اشفاق (D) اسحاق

45۔ بیوی: مفت کی الجھن میں ڈال دیا ______ کون تھی اور کیا چاہتی تھی؟

(A) اللہ جانے (B) خدا جانے (C) پتا نہیں (D) معلوم نہیں

46۔ میاں نے ہمسائے میں ہارمونیم اور گانا بند کرانے کے لیے بیوی کو کیا مشورہ دیا؟

(A) للو سے کہلوا دو (B) ننھے سے کہلوا دو (C) خود کہہ آؤ (D) لکھ کر بھیج دو

47۔ بے سُرے گانے کا شور جاری ہے۔ میاں کراہ رہا ہے۔ یک لخت آواز آتی ہے:

(A) فقیر کی (B) بچے کے رونے کی (C) ہاون دستے کی دھمک کی (D) گھنٹی کی

www.ilmkidunya.com

48۔ ''ابھی آ رہی ہوں دو سطریں لکھ لوں۔'' بیوی نے یہ الفاظ کس سے کہے؟

(A) للّو سے (B) فقیر سے (C) میاں سے (D) بچے سے

49۔ للو ہاون دستے میں کوٹ رہا تھا: لاہور بورڈ G-I-2016,2015,2014

(A) نمک (B) مرچیں (C) آملے (D) ریٹھے

50۔ سبق ''آرام وسکون'' میں ملازم کا نام تھا: لاہور بورڈ G-II-2016

(A) کلّو (B) بلو (C) للّو (D) بابا

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

C	10	B	9	D	8	C	7	A	6	C	5	C	4	D	3	C	2	A	1
B	20	A	19	B	18	C	17	B	16	D	15	B	14	D	13	B	12	A	11
B	30	A	29	C	28	B	27	D	26	A	25	C	24	B	23	A	22	C	21
D	40	A	39	C	38	C	37	B	36	A	35	D	34	C	33	B	32	A	31
C	50	D	49	D	48	B	47	D	46	A	45	C	44	C	43	A	42	B	41

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com